© rasailojaraid.com

دریا دلی اور سخاوت بھی تھی۔ آپ سے جب بھی علماء وطلباء ملتے تو ضرور ان کا اکرام اور مالی معاونت فرماتے اور اس طرح عام لوگوں اور ملاقاتیوں کے ساتھ بھی آپ کا یہی وطیرہ رہتا۔

حضرت مولانا مرحومؒ کا بانی و مہتمم دارالعلوم حقانیہ حضرت مولانا عبدالحق صاحب قدس سرہ کے ساتھ ایک مثالی تعلق تھا۔ حضرت شیخ الحدیث صاحب قدس سرہ کے سانحہ ارتحال کے بعد آپ کا تعلق حضرت مولانا سمیع الحق صاحب مدظلہ کے ساتھ بھی برابر جاری رہا اور دارالعلوم حقانیہ کے سالانہ عظیم الشان جلسہ ہائے دستار بندی میں آپ باقاعدگی کے ساتھ تشریف لاتے اور اختتامی دعا فرماتے اس طرح آپ نے اپنے فرزندوں مولوی محمد نعیم شہید اور مولوی محمد نقیب محمدی کو بھی یہاں دارالعلوم میں حصول تعلیم کے لئے بھیجا تھا جو آپ کے دارالعلوم پر بھرپور اعتماد کا مظہر ہے۔ راقم السطور کے ساتھ بھی حضرت مرحومؒ کا خصوصی تعلق تھا اور تا دم آخر شفقت ومحبت سے نوازتے رہے۔

حضرت مولانا مرحومؒ کی نماز جنازہ میں ہزاروں علماء، صلحاء، طلباء، مجاہدین اور عامۃ المسلمین نے شرکت کی اور آپ کے بڑے صاحبزادے مولانا احمد نبی کو آپ کا جانشین مقرر کیا گیا۔ ہماری دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مولانا احمد نبی کو آپ کا صحیح جانشین بنائے۔ آخر میں ہم ان کے تمام پسماندگان خصوصاً میرے محترم برادر مولانا محمد شریف محمدی ومولوی محمد نقیب اور مولانا محمد سعید ہاشمی کے ساتھ دلی تعزیت کرتے ہیں اور ان کے ساتھ اس عظیم غم میں برابر کے شریک ہیں۔

یا ایتها النفس المطمئنة O ارجعی الی ربک راضیة مرضیه O فادخلی فی عبادی O وادخلی جنتی۔

حضرت مولانا سمیع الحق صاحب کا حضرت مولانا محمد نبی محمدیؒ کی وفات پر تعزیتی خطاب

ضبط وترتیب: مولانا حافظ محمد عرفان الحق حقانی، مدرس جامعہ حقانیہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قال اللہ تعالیٰ: کل من علیها فان ویبقی وجه ربک ذو الجلال و الاکرام۔ قال رسول اللہ ﷺ موت العالم موت العالم

روئے زمین کے تمام جاندار اشیاء پر آخر کار موت طاری ہوگی ازلی اور ابدی ذات تو وحدہ لاشریک کی ذات ہے۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ ایک عالم دین کی موت پورے عالم (جہان) کی موت ہوتی ہے۔

حضرت مولانا محمد نبی محمدیؒ ایک جامع الصفات شخصیت تھے۔ چاہے جہاد کا میدان ہو سیاست کا میدان ہو یا تصوف کا۔ غرض آپ ہر میدان کے ایک عظیم شہسوار تھے ایسے جامع الصفات انسان بہت کم ہوتے ہیں ہم نے جب

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

سے ہوش سنبھالا تو ان کا نام سنا۔ روس جیسی بڑی طاقت کے خلاف بے سروسامانی کے عالم میں انہوں نے جہاد کا آغاز کیا۔ الکفر ملة واحدة کا مصداق بن کر کفری طاقتیں جب میدان میں آئیں تو افغان قوم اور حضرت مولانا محمد نبی محمدیؒ جیسے عظیم سپوتوں نے متحد ہو کر ایمانی طاقت کا مظاہرہ کیا۔ جس کے نتیجے میں ایک بڑا اسلامی ملک کفری پنجہ سے آزاد ہوا۔

افغانستان سے روس کے چلے جانے کے بعد خانہ جنگی کا جب دور آیا تو موصوف اور ان جیسے دیگر مخلصین علماء حضرت مولانا محمد یونس خالص دامت برکاتہم وغیرہ جنہوں نے ابتغاء لوجه الله (فقط اللہ کے رضا کی خاطر) جہاد کیا تھا وہ اقتدار کی اس جنگ سے دور رہے اور اس طرح خونریزی سے اپنے دامن کو بچا کر حقانیت کا ثبوت دیا۔ یہ جہاد انشاء اللہ اپنے منطقی انجام کو پہنچ کر رہے گا۔ موجودہ بے ہمتی اور مایوس کن حالات پر ناامید نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ ان الله لا یضیع اجر المحسنین ۔ اور لا یضیع عمل عامل منکم کا وعدہ خداوندی ہے۔ جہاد افغانستان میں لاکھوں علماء، صلحاء اور دیندار افراد نے اپنے خون کا نذرانہ پیش کیا جو کہ رائیگاں نہیں جائے گا۔ ہم خود بھی موجودہ حالات پر پریشان ہیں لیکن ناامید نہیں ہیں۔

میں ہمیشہ کہتا ہوں کہ پاکستان اور افغانستان کی تقدیر ایک ہے یہ دونوں بظاہر دو ملک ہیں لیکن درحقیقت ایک ہیں۔ کیونکہ اسلام میں جغرافیائی حدود و قیود کی کوئی حیثیت نہیں۔ ہماری ثقافت تہذیب و تمدن، رسم و رواج، حریت، کامیابی و کامرانی اور تباہی و بربادی ایک دوسرے کے ساتھ وابستہ ہے۔ دوبارہ اللہ تعالیٰ حق کی بالادستی دکھا کر رہے گا۔ مولانا موصوف کی وصیت بھی لتکون کلمة الله هی العلیا کے لئے لڑنا مرنا ہے۔ انہوں نے تاریخ میں ایک عجیب باب رقم کیا۔ مجاہدین افغانستان نے بدر و حنین کی یاد تازہ کر دی ہے اور اس طرح جذبہ جہاد پروان چڑھا۔ باطل چاہے روس کی شکل میں ہو یا امریکہ اور یہود کی شکل میں ہو۔ ہمیں ان کے خلاف لڑنا ہے یہ وہ سبق ہے جو مولانا محمد نبی محمدیؒ نے ہمیں دیا ہے۔ میرا یہ ایمان ہے کہ سرزمین افغانستان مومنین و شہداء کے لئے جنت اور کفار و منافقین کیلئے جہنم ہے۔

آج ہم نے ان کے فرزند مولانا احمد نبی محمدی کے سر پر تمام مشائخ، علماء اور خاندان کے باہمی مشورے اور مولانا کی وصیت کے مطابق دستار رکھی یہ ان کے لئے افتخار کا باعث بھی ہے لیکن ایک اعتبار سے یہ ذمہ داری کانٹوں کی ایک سیج ہے۔ مولاناؒ کی وفات ہم سب کا مشترکہ غم ہے اللہ تعالیٰ مرحوم کو اپنے قرب و رضا کے مقامات عالیہ سے نوازے انہیں اولئک مع الذین انعم الله علیهم من النبین و الصدیقین و الشهداء و الصالحین کا مصداق ٹھہرائے۔ اور ہمیں ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق سے نوازے۔ (امین)

© rasailojaraid.com